سوال

(147)صاحب نصاب کےلیے زکوۃٰاور صدقہ فطر کا مال کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

ایک مسجد میں پش امام اور موذن رہتے ہیں اور دونوں صاحب نصاب ہیں ، اوران دونوں کی زید کہتا ہے کہ : وہ ماہ رمضان میں دونوں وقت کاکھانا ہمارے گھر کھالیا کرنا ،اورزید کی نیت غالباً اللہ واسطے اور ثواب کی ہوگی ۔ اب سوال یہ ہے کہ زید کا کھانا ماہ رمضان میں امام اور موذن مذکور کھا سکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صاحب نصاب کےلیے زکوۃٰ اورصدقہ فطر کا مال کھانا ، اوراس سے فائدہ اٹھانا بلاشبہ ناجائز اور غیر حلال ہے ۔ صاحب نصاب نفلی صدقات وخیرات کا بھی مستحق نہیں ہے ،صدقہ وخیر کے حقیقی مستحق فقراء ومساکین اورضرورت مند لوگ ہیں ۔ پس اگر زید وموذن کوجواب نصاب ہیں صدقہ وخیرات سے محض اخروی ثواب کےلیے کھلانا چاہتا ہے ، توان دونوں کو یہ کھانا نہیں کھانا چاہیے اوراگر وہ ان کوپورے رمضان میں بطور ہدیہ ودعوت کے کھلانا چاہتا ہے تو وہ اس کا یہ کھانا بلاتردد کھا سکتے ہیں ۔ ہدیہ اوردعوت کا کھانا ہر شخص کےلیے مباح وحلال ہے ۔ (محدث بستی شعبان ورمضان 1371)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 237

محدث فتویٰ